مدرسہ معمورہ، دارِ بنی ہاشم میں قیام فرمایا۔ دن بھر ابنِ ابوذر جناب سید محمد معاویہ بخاری کے ہاں قیام کرتے اور شام کو دارِ بنی ہاشم آجاتے۔ یہ بڑے یادگار دن تھے۔ نومبر کے شروع میں واپس رحیم یار خان تشریف لے گئے۔ ان سے مسلسل فون پر رابطہ رہا۔ ان کی گرجدار آواز اور چہرے پر اطمینان سے کوئی اندازہ نہیں کر سکتا تھا کہ وہ اب چراغِ سحری ہیں۔ نومبر کے آخری ہفتے میں ان کی طبیعت زیادہ بگڑ گئی۔ ہسپتال منتقل کیا مگر طبیعت سنبھل نہ سکی۔ بالآخر ۲۷ر نومبر ۲۰۱۱ء کو ۷۶ برس کی عمر پا کر داعیٔ اجل کو لبیک کہہ گئے۔ ان کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کے علاوہ احرار کارکنوں کی بہت بڑی تعداد تھی۔ انہیں سینکڑوں عقیدت مندوں نے محبت کے آنسوؤں، آہوں اور سسکیوں کے ساتھ سپردِ خاک کیا۔ ''حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا''

جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی والدہ ماجدہ کا انتقال:

مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی والدہ ماجدہ (رحمۃ اللہ علیہا) ۲۰ر محرم ۱۴۳۳ھ مطابق ۱۶ر دسمبر ۲۰۱۱ء جمعۃ المبارک تقریباً پونے گیارہ بجے دن لاہور میں انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ ایک عرصے سے علیل تھیں چیچہ وطنی میں علاج ہوتا رہا درمیان میں ان کی صحت بہتر بھی ہوتی رہی لیکن گزشتہ چند ہفتوں سے ضعف و نقاہت بڑھ گئی۔ جمعرات ۱۵ر دسمبر کو طبیعت بہت زیادہ بگڑ گئی۔ تو انہیں ساہی وال ہسپتال لے جایا گیا۔ چند گھنٹوں بعد پنجاب کارڈیالوجی لاہور داخل کرایا، عارضۂ قلب اور دیگر عوارض بڑھ گئے۔ معالجین کی سب تدبیریں اللہ کے حکم کے سامنے ناکام ہو گئیں۔ ان کی میت آبائی گاؤں L-42/12 چیچہ وطنی لائی گئی اور نماز مغرب کے بعد حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب قدس سرہٗ کے فرزند صاحبزادہ رشید احمد صاحب دامت برکاتہم نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ انھیں خاندانی قبرستان میں سپردِ خاک کیا گیا۔ مرحومہ انتہائی صالحہ و عابدہ خاتون تھیں۔ حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفۂ مجاز حضرت حافظ حکیم عبدالرشید صاحب رحمہ اللہ کی اہلیہ تھیں۔ حضرت خواجہ خان محمد نور اللہ مرقدہٗ جب بھی چیچہ وطنی تشریف لاتے تو حضرت حافظ صاحب رحمہ اللہ کے ہاں کئی کئی روز قیام فرماتے۔ خانقاہ سراجیہ سے نسبت کی وجہ سے حافظ صاحب رحمہ اللہ نے اپنے خاندان اور گاؤں میں زبردست دینی ماحول پیدا کیا اور خاندان کے افراد کا اہلِ حق سے تعلق جوڑ دیا۔

مجلس احرار اسلام کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس اور قاری محمد یوسف احرار نے چیچہ وطنی پہنچ کر جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور ان کے برادران جناب محمد جاوید اقبال اور حافظ حبیب اللہ کے علاوہ خاندان کے دیگر افراد سے اظہارِ تعزیت اور دعاء مغفرت کی۔ مدرسہ معمورہ ملتان میں مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لیے ختم قرآن کریم کا اہتمام کیا گیا۔ تمام ماتحت مجالسِ احرار اسلام کے عہدیداروں نے مرکزی دفتر ملتان اور لاہور فون اور خطوط کے ذریعے اظہارِ تعزیت کیا ہے اور مرحومہ کے لیے دعاء مغفرت کی ہے۔ جناب عبداللطیف خالد چیمہ، اُن کے برادران اور تمام پسماندگان نے ان تمام حضرات و اکابر، کارکنانِ احرار اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے حضرات کا شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے اندرون و بیرون ملک سے فون اور خطوط کے ذریعے اور خود تشریف لا کر اظہارِ تعزیت کیا۔ شدید غم اور صدمے میں صبر کی تلقین کے ساتھ حوصلہ دیا۔ ایصال ثواب اور دعاء مغفرت کا اہتمام کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا